© rasailojaraid.com

وادی کشمیر کی حالت زار

وادی کشمیر پر اب کفر کی یلغار ہے
خون مسلم سے یہ وادی آج لالہ زار ہے
آج ہیں وقف ستم کیونکر نہتے مومنین
کفر کی کیوں ساری طاقت ان پہ شعلہ بار ہے
ظلم و استبداد کی حد ہو گئی کشمیر میں
ہے ہر اک دل درد مند اور آنکھ ہر خوں بار ہے
تک رہی ہیں ابن قاسمؒ کو نگاہیں روز و شب
جن کی عزت لٹ رہی ہے زندگی دشوار ہے
آدمیت کے موید سو گئے ہیں اب کہاں؟
دل نہیں اس جگہ اب خون کا زنگار ہے
دوسروں پہ کیا گلہ اپنے ہی بیگانے ہوئے
عالم اسلام سارا زیر استعمار ہے
کب تلک چھائی رہے گی ظلم کی تاریک رات؟
بچہ بچہ واں کا اب تو محو استفسار ہے
سختیاں سب کفر کی واں ہو رہی ناکام ہیں
مومن کامل لپکتا اب تو سوئے دار ہے
معرکہ برپا ہے پھر سے کفر اور اسلام میں
پھر کسی کو کیا کسی کا اتحاد درکار ہے؟
آج عاصم اپنی اس مظلوم وادی کے لئے
حق کی نصرت اور ہماری بھی مدد درکار ہے

عبدالرحمن عاصم

© rasailojaraid.com